رافضہ (شیعہ) کے نزدیک تحریفِ قُرآن

تحريف القرآن عند الرّافضة

(اُردو۔أردية-urdu)

تالیف: محمد صالح المنجد۔حفظ اللہ۔

ترجمہ: شفیق الرّحمن ضیاء اللہ مدنی

ناشر: دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد وتوعیۃ الجالیات، ربوہ، ریاض

IslamHouse.com

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

رافضہ (شیعہ) کے نزدیک تحریفِ قُرآن

21500:رافضہ (شیعہ) کے نزدیک تحریفِ قُرآن

سوال: میں نے اپنے ایک شیعہ ساتھی سے سنا ہے کہ ان کے ہاں ایک ایسی سورت ہے جو ہمارے مصحف میں نہیں پائی جاتی ، تو کیا یہ صحیح ہے ؟ اور اس سورت کو "سورۃ الولایۃ " کا نام دیا جاتا ہے ۔

الحمد للہ:

سورۃ الولایۃ کے وجود کا بعض شیعہ علماء اور ان کے ائمّہ اقرار کرتے ہیں, اور ان میں سے جن لوگوں نے اسکا انکار کیا ہے تو اسے تقیّہ کے طور پر کیا ہے۔ اور اس سورت کے وجود کی صراحت کرنے والوں میں میرزا حسین محمد تقی نوری الطبرسی (ت1320ھ) شامل ہے, اس نے ایک ایسی کتاب تالیف کی ہے جس میں اس کا گمان ہے کہ قرآن کریم میں تحریف کی گئی ہے اور صحابہ کرام نے اس میں سے بعض اشیاء چھپالیں ہیں جن میں سورۃ الولایۃ بھی شامل ہے۔ اور رافضیوں نے طبرسی کی وفات کے بعد اسے نجف میں دفنا کر عزّت و تکریم کی۔

اور جب طبرسی کی یہ کتاب (1298ھ) میں ایران کے اندر طبع ہوئی تو اس کی طباعت کے وقت اس کے متعلق کافی ہنگامہ کھڑا ہو گیا ، کیونکہ رافضی چاہتے تھے کہ قرآن کریم کی صحت کے متعلق یہ شکوک و شبہات صرف ان کے خاص لوگوں اور ان کی سینکڑوں معتبر کتب تک ہی محدود رہیں ، اور یہ سب کچھ ایک ہی کتاب میں جمع نہ کیا جائے۔

طبرسی اپنی کتاب کے شروع میں لکھتا ہے کہ:

یہ ایک شریف سِفر اور بہترین کتاب ہے جس کا نام " فصل الخطاب في إثبات تحريف كتاب رب الأرباب" (رب الارباب کی کتاب میں تحریف کے اثبات پر فیصلہ کن خطاب) ہے۔

اس کے اندر اس نے ان آیات اور سورتوں کا ذکر کیا ہے جن کے بارے میں اس کا گمان ہے کہ صحابہ کرام نے انہیں حذف کر دیا تھا اور چھپا دیا تھا، اور انہیں میں سے "سورۃ الولایۃ" ہے، اور اس کا نص ان کے نزدیک جیسا کہ کتاب میں ہے یوں ہے:

(يا أيها الذين آمنوا آمنوا بالنبي والولي الذين بعثناهما يهديانكم إلى الصراط المستقيم نبي وولي بعضهما من بعض وأنا العليم الخبير).

"اے ایمان والو اس نبی اور ولی پر ایمان لاؤ جنہیں ہم نے مبعوث کیا ہے وہ تمہیں صراط مستقیم کی راہنمائی کرتے ہیں وہ نبی اور ولی ایک دوسرے میں سے ہیں اور میں جاننے والا اور خبر دار ہوں"۔

اور اسی طرح ان کے ہاں ایک اور بھی سورت ہے جسے وہ "النورین" کا نام دیتے ہیں وہ کچھ اس طرح ہے :

(يأيها الذين آمَنوا آمِنوا بالنورين أنزلناهما يتلوان عليكم آياتي ويحذرانكم عذاب يوم عظيم . بعضهما من بعض وأنا السميع العليم . إن الذين يوفون بعهد الله ورسوله في آيات لهم جنات النعيم . والذين كفروا من بعد ما آمنوا بنقضهم ميثاقهم وما عاهدهم الرسول عليه يقذفون في الجحيم . ظلموا أنفسهم وعصوا وصية الرسول أولئك يسقون من حميم).

"اے ایمان والو ! ان دونوروں پر ایمان لاؤ جنہیں ہم نے نازل فرمایا ہے وہ تم پر میری آیات تلاوت کرتے اور تمہیں بڑے دن کے عذاب سے ڈارتے ہیں وہ دونوں ایک دوسرے میں سے ہیں اور میں سننے والا جاننے والا ہوں، بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی آیات میں کیئے گئے عہد کو پورا کرتے ہیں ان کے لئے نعمتوں والی جنتیں ہیں ، اور جو لوگ ایمان لانے کے بعد اپنے عہدوپیمان کو توڑ کر اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ان سے پیمان لیا تھا اسے توڑ کر کفر کا ارتکاب کیئے وہ جہنم میں ڈالے جائیں گے، انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی نافرمانی کی، یہی لوگ ہیں جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا"...

اس طرح کی دیگر بے ہودہ باتیں ہیں۔

اور آپ پوری سورت کا فارسی مصحف کی برقی تصویر کے ساتھ درج ذیل ویب سائٹ پر مشاہدہ کر سکتے ہیں:

http://arabic.islamicweb.com/shia/nurain.htm

اور استاد محمد علی سعودی۔ جو مصر کی وزارت عدل میں اچھے خبیر رہے ہیں ۔ ایک ایرانی مصحف کے مخطوطہ سے واقف ہوئے جو کہ "براین" مستشرق کے پاس تھا، چنانچہ انہوں نے اس سورت کو ٹیلی گراف کے ذریعہ نقل کیا، اور اس کی عربی سطور پر ایرانی زبان میں ترجمہ کیا گیا تھا۔

اور جس طرح طبرسی نے اپنی کتاب "فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الأرباب" میں اس بات کو ثابت کیا ہے اسی طرح ان کی کتاب "دبستان مذاہب"۔ جو کہ فارسی زبان میں محسن فانی کشمیری کی تالیف کردہ ہے اور ایران میں کئی بار طبع ہو چکی ہے ۔میں بھی یہ بات موجود ہے، اور اللہ پر مکذوب اس سورت کو مستشرق نولڈکے (Noeldeke) نے اپنی کتاب "تاریخ مصاحف" (12/2) میں محسن فانی کشمیری سے ہی نقل کیا ہے جسے فرانسیسی ایشیائی اخبار نے ۱۸۴۲عیسوی میں (ص ۴۳۱۔۴۳۹) پر نشر کیا تھا۔

اور اسی طرح مرزا حبیب اللہ ھاشمی الخوئی نے اپنی کتاب (منہاج البراعۃ فی شرح منہاج البلاغۃ: 2/ 217) میں، اور محمد باقر المجلسی نے اپنی کتاب (تذکرۃ الائمۃ: ص19 - 20) میں نقل کیا ہے جو فارسی زبان میں ہے اور جسے ایران میں مولانا طباعت خانہ نے شائع کیا ہے۔

دیکھیں: محب الدین الخطیب کی کتاب (الخطوط العریضۃ للأسس التی قام علیھا دین الشیعۃ)۔

اور ان کے اس گمان واعتقاد سے اللہ تعالیٰ کے درج ذیل قول کی تکذیب لازم آتی ہے:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴾ [الحجر: 9]

" ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں "[الحجر: 9]

اور اسی لئے امّت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو بھی قرآن کریم میں تحریف وتبدیل کا گمان رکھے وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

"اور اسی طرح ان میں سے جو کوئی یہ گمان رکھے کہ قرآن کریم میں سے چند آیتیں ناقص ہیں اور انہیں چھپا دیا گیا ہے، یا یہ گمان رکھے کہ ان کی باطن تاویلیں ہیں جو مشروع اعمال کو ساقط کر دیتی ہیں وغیرہ، یہ قرامطی اور باطنی ہیں اور ان میں سے بعض تناسخی ہیں، اور ان لوگوں کے کفر کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے"۔

دیکھیں:(الصارم المسلول علی شاتم الرسول : 3 / 1108 -1110)۔

اور ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ :

"یہ کہنا کہ دو تختیوں کے درمیان (یعنی قرآن) میں تبدیلی واقع ہوئی ہے، صریح کفر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب ہے"۔ دیکھیں:(الفصل فی الاھواء والملل والنحل: 4 /139)۔

واللہ تعالی اعلم.

الاسلام سوال وجواب